سوال

کیا ممکن ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ بیوی کا اپنے خاوند کو اس کے نام سے پکارنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

عورت کے لیے اپنے خاوند کے اس کے نام سے پکارنے میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ اس کی ممانعت پر کوئی دلیل نہیں پائی جاتی ، لیکن اس مسئلہ میں لوگوں کی عادات اور عرف معتبر ہے ۔

کسی ملک میں لوگوں کے اندر یہ معروف ہے کہ بیوی خاوند کو مثلا کنیت سے پکارتی ہے ، اور ان کے خیال میں خاوند کا نام لے کر پکارنا بے ادبی ہے ، یا پھر خاوند یہ پسند نہیں کرتا کہ اسے اس کا نام لے کر پکارا جائے ، تو عورت کو اس کا خیال رکھنا چاہیے ۔

اس لیے کہ ایسا کرنے میں خاوند سے حسن معاشرت ہے اور اللہ تعالی نے بھی حسن معاشرت کا حکم دیا ہے ، تو یہ حسن معاشرت نہیں کہ اسے اس نام سے مخاطب کیا جائے جسے وہ ناپسند کرتا ہو ، یا پھر جسے لوگ نقص شمار کرتے ہوں ۔

خاوند اور بیوی کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کو اس نام سے پکاریں جو اس کے نزدیک سب سے محبوب اور پیارا ہو ، اس لیے کہ اس میں ان دونوں کے مابین محبت و الفت و مودت پیدا ہوگی اور اس میں زیادتی بھی ہوگی ۔

مناوی رحمہ اللہ تعالی نے فیض القدیر میں صحبت کے آداب بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

صحبت کے آداب میں رازافشاں نہ کرنا بلکہ اسے چھپانا ، عیب کی پردہ پوشی کرنا ، لوگوں کی وہ مذمت والی باتیں اسے پہنچانے سے گریز کرنا جو اسے اچھی نہیں لگتیں ، بلکہ اسے لوگوں کی اس کے بارہ میں اچھی باتیں پہنچائی جائیں جو کہ اس کی تعریف کے بارہ میں ہوں ۔

بات چیت میں اچھا رویہ اختیار کرنا اور اس کی بات کو سننا ، حقوق میں اس کا شکریہ ادا کرنا ، اس کی غیر موجودگی میں اس کے خلاف باتوں کی نفی کرنا اور اس کا دفاع کرنا ، اور ضرورت کے وقت بغیر طلب کیے اس کا ساتھ دینا ، اسے نرمی اور تعریض کے ساتھ وعظ و نصیحت کرنا ، -اگر اسے اس کی ضرورت ہو تو- اس کی غلطی اور کوتاہی سے صرف نظر کرنا ، اس پر عیب جوئی نہ کرنا ، اس کی زندگی اور موت کے بعد بھی خلوت میں اس کے لیے دعا کرنا ۔

اس کی خوشی کے وقت فرحت کا اظہار کرنا ، اور اگر اسے کوئی نقصان ہو تو اس میں غم کا اظہار کرنا ، جب وہ آئے تو سلام کرنے میں ابتدا کرنا ، مجلس میں اس کے لیے جگہ بنانا ، اس کے لیے اپنی جگہ سے نکلنا ، اور اس کے کھڑے ہونے کی صورت میں اس کے پیچھے جانا ، جب وہ کلام کر رہا ہو تو خاموشی اختیار کرنا ، اجمالی طور پر یہ ہے کہ اس کے ساتھ اس طرح معاملہ کرنا جس طرح وہ پسند کرتا ہو ۔ اھ ، اختصار کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم .